Scan: http://www.new.dli.ernet.in/
PDF: http://www.KetabFarsi.com

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

این کتاب لاجواب رسالہ نایاب از تالیف پیر منظر نبی حسن خان صاحب المتخلص

مت سمجھو یہ چشمہ ورق نہیں ہے | اگر یاد رکھو گے یہ سبق تم

المسمیٰ

چہل شوق

۱۳۲۱ھ

مسمی

انشاء اللہ شک نہیں کچھ | لیجاوے اوروں پہ سبق تم

بحسن اہتمام شیخ مدار عرف کالا مہتمم مطبع سے

در مطبع سیدی واقع چار کمان حیدرآباد طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔
اما بعد خاکسار ازلی منشی حسن علی نقشبندی عفی عنہ سن ایکہزار دو سو ستر ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین یہ چند سطرین برخوردار میان مظہر علی صاحب مد اللہ عمرہ وزاد علمہ کے واسطے لکھا اور نام اسکا چہل سبق رکھا۔

۱ سبق پہلا

واحد		جمع		حروف			
این	یہ	اینان اینها	یہ	بر	او	با بہ	سے ساتھ
آن	وہ	آنان آنها	وے	در	بیچ مین	چرا	کیا واسطے
است هست	ہے	اند هستند	ہین	اما	لیکن	برائے	واسطے
بود	تھا	بودند	تھے	را	کو	چه	کیا
نہ نا نی	نہین	نیند	نہین ہین	از	سے	چگونہ	کیسا
نیست	نہین	نیستند	نہین ہین	و	اور	تا	تک

۲ — دوسرا سبق

اسمائے ذی روح				اسمائے غیر ذی روح			
مردم	لوگ	سگ	کتا	درخت	جھاڑ	گلستان	باغ
طفل	بچا	خوک	سور	شاخ	ڈالی	بوستان	باغ
پسر	بڈھا	خر	گدھا	غنچہ	کلی	خار	کانٹا
مرد	مرد	گربہ	بلی	گل	پھول	خانہ	گھر
زن	عورت	روبہ	لومڑی	تخم	بیج	در	دروازہ
باغبان	مالی	شغال	کولا	برگ	پتا	بیخ	جڑ

۳ — تیسرا سبق

خدا یک است و پیمبر برحق است و شفاعت حق است و جنت و دوزخ حق است آدمی جاہل است و ظالم این طفل است این مرد بی علم است و بی علم آدمی از حیوان بدتر خوک ناپاک جانور است و از بے نمازی خوک بہتر زن بے وفا است و از بے وفا مردم سگ بہتر این گل برای آن طفل است این پیرزن در خانہ بود آن گربہ بر دیوار بود ایشان در بوستان بودند سگ و گربہ در یک خانہ ہستند باغبان در خانہ ہست ورنہ در بوستان این چہ چیز است این چہ تخم است شغال از سگ زیادہ چالاک است

۴ — چوتھا سبق

برآن	اُسپر	ہمان	وہی	کسے	کوئی شخص	کار	کام
برو	اُسپر	ہمین	یہی	کدام کہ	کون	فضیلت	بزرگی
برین	اسپر	چنان	ایسا	کجا	کہان	ہنوز	ابتک
درآن	اُسمین	چنین	ایسا	ہمہ	تمام	شمشیر	تلوار
درو	اُسمین	چون چہ	جب سیرکا	اکنون	اب	خو	کی خصلت
درین	اِسمین	جز	سوائے	ہم نیز	بھی	عزیز	بزرگ
ازان	اُس سے	بغیر از	سوائے	قدری	تھوڑا	آنکہ	وہ شخص جو کہ
ازو	اُس سے	ہیچ	کوئی کچھ	درآنجا	وہان	سخن	بات
ازین	اِس سے	کس	شخص	دراینجا	یہان	ہمچون	سیرکا مانند

۵ پانچوان سبق

غیر از خدا کسے مددگار نیست اگر در خانہ کس است یک آواز بس است خدا بر ہمہ چیز قادر است چو جاہل کسے در جہان خوار نیست ہنوز این پیر مرد بے علم است خر از بے علم مردم ہزار بار بہتر درین جہان ہیچ چیز و نادار نیست اکنون در آن خانہ کدام است این ہم یک احمق است جز تو کسے در آن خانہ کسی نبود او نیز در آن بستان بود بغیر از علم آدمی را فضیلت نیست درین کوزہ قدرے آب باقیست چہار کس در خانہ بودند در آنجا چہ چیز است در اینجا کدام شخص ہست ہنر از ہمہ چیز بہتر است ـ

٦ چھٹا سبق

جس اسم میں کچھ کیفیت یا خاصیت ہو ویسے اسم کو اسم صفت کہا کرتے ہیں مثلاً

سفید	اُجلا	تلخ	کڑوا	تہی	خالی	بد	خراب
سیاہ	کالا	ترش	کھٹا	پُر	بھرا	خوب نیک	اچھا
سرخ	لال	شور	کھارا	اندک	تھوڑا	گرسنہ	بھوکا
سبز	ہرا	سرد	ٹھنڈا	بسیار	بہت	تشنہ	پیاسا
زرد	پیلا	خشک	سوکھا	بلند	اونچا	راست	سیدھا
شیرین	میٹھا	تر	بھیگا	پست	نیچا	کج	ٹیڑھا

۷ ساتوان سبق

سفید رنگ از همه بهتر است سرخ و زرد لباس برای زنست این غریب بسیار گرسنه وآن سگ نیز دوا اگرچه تلخست لیکن در فوائد بسیار ست این درخت بسیار بلند است این کوزه پر از آب است بسیار کس در جهان بی علم اند بیچاره مردم و خوک سرد و برابر اند نیکست آنکه از همه بیزار است مبارکست آن سینه که از کینه پاکست جز خدا تعالی کسی غیب دان نیست کافرانند آنها که از نماز بیزار اند بد در همه جا خوار است و نیک مرد همه جا عزیز در این پیاله اندک آب باقیست این غنچه بر آن شاخ بود آن گل بسیار خوش رنگست این کاغذ سفیدست وآن قلم سیاه آن دروازه چرا بندست کج مزاج آدمی همچون سگ ست این سخن راست ست. و بس

آٹھواں سبق ۸

قاعدہ صفت کے بعد لفظ تر زیادہ کرنے سے تفضیل بنتی ہے اور لفظ ترین بڑھانے سے مبالغہ

صفت	بہ		اچھا	تلخ	سبک	نرم	بلند	گرم
تفضیل	بہتر	بہت	اچھا	تلختر	سبکتر	نرم تر	بلندتر	گرم تر
مبالغہ	بہترین	سب سے	اچھا	تلخترین	سبکترین	نرم ترین	بلندترین	گرم ترین

مذکر		مؤنث		مذکر		مؤنث	
پدر	باپ	مادر	ماں	شیر نر	باگھ	مادہ شیر	باگن
برادر	بھائی	خواہر	بہن	نر شیر	باگھ	شیر مادہ	باگن
پسر	بیٹا	دختر	بیٹی	گاو نر	بیل	مادہ گاو	گائے
غلام	غلام	کنیز	باندی	نر گاو	بیل	گاو مادہ	گائے

نواں سبق ۹

قاعدہ ذی روح کی جمع لفظ (آں) سے ہوا کرتی ہے اور غیر ذی روح کی لفظ ہا سے بعض وقت اسکا خلاف بھی درست ہے **مثلاً** درختان اسپہا وغیرہ تھوڑی اسمون کی جمع کرنے کے لئے یہ الفاظ زیادہ کئے جاتے ہیں یعنی یان گان جات آت جیسا ۔ **مثلاً** دانایان بچگان نامجات حیوانات وغیرہ

تنبیہ

استاد کو چاہیئے کہ ان اسمون کی جمع لڑکون سے نہ آپ کہے ۔

فیل	ہاتھی	چغد	اُلو	مور	چیونٹی	نان	روٹی
شتر	اونٹ	زغن	چیل	مگس	مکھی	خواجہ	صاحب
آہو	ہرن	زاغ	کوّا	موش	چوہا	نامہ	خط
گوسفند	بکری	کنجشک	چڑیا	سنگ	پتھر	نوازش	مہربانی
گوسپند	بکری	طاؤس	مور	کوہ	پہاڑ	پریرو	خوبصورت
بوزینہ	بندر	سرطان	کیکڑا	گیاہ	گھاس	پروانہ	خط
گرگ	لانڈگا بھیڑیا	کژدم	بچھو	چاہ	کنوان	ریگ	بالو
دد	درندہ	مار	سانپ	خار	کانٹا	شمشیر	تلوار

۱۰ دسوان سبق

این کتاب برای طفلان فائدہ مند ست نادان دوست بدترین
دشمن ست مور محنتی جانور ست وحشت آدمی از مور خراب وخوارتر
خوک بیحیا و مردار ست وبیحیا مردم از خوک بدتر وخوار. خراب ترین شخص
آنست کہ بے علم ست نیکان در جہان بسیار کم اند وبدکاران از مور و مگس
زیادہ تر نان برای انسان ست نہ انسان برائے نان مار وکژدم موذی
جانور اند مادر بر فرزندان از پدر زیادہ مہربان ست لیکن پروردگار از
ہمہ زیادہ مہربان چغد زاغ زغن وغیرہ این قسم حیوانات حرام اند
زن و اسپ وشمشیر بی وفا اند این طاؤس چہ خوش رنگ ست
در آن میدان آہوان بے شمار اند فیل حرام ست وگوسفند حلال ست

١١ گیارہواں سبق

قاعدہ اگر صفت کسی اسم کے ساتھ آوے تو اُس اسم کو موصوف کہتے ہیں۔ جیسا بچۂ نیک بچہ موصوف ہے اور لفظ نیک صفت غرض ضرور ہے کہ موصوف کے آخری حرف کے نیچے کسرہ یعنی زیر یا اُسپر ہمزہ یا اُسکے ساتھ حرف یے لگا رہے **مثلاً** گلِ سُرخ لال پھول گل موصوف سرخ صفت مویِ سفید اُجلا بال مُو موصوف سفید صفت پیالۂ سبز ہرا پیالہ پیالہ موصوف سبز صفت بلائے بزرگ بڑی بلا بلا موصوف بزرگ صفت۔

فائدہ جب صفت کو موصوف کے آگے لاویں تو نہ کسرہ صفت کو لگانا چاہیے نہ ہمزہ نہ یا اِس قاعدہ کو قلب موصوف کہتے ہیں۔

مثال قلب موصوف

سپید کاغذ	سبز پیالہ	بدخو	بلند بینی	قابل شخص	نیک مرد
برگ خشک	طاوسان خوش رنگ	خانۂ آباد	خوی بد	پسر نیک	برادران مہربان
غنچۂ سرخ	گربہ ہای سفید	کوہ سیاہ	پسران ناقص عقل	روبۂ چالاک	درختہای بلند
سرو بلند	میوۂ شیرین	شئ خوب	شاخہای نم	راہ نیک	خامۂ سیاہ
مَی سرخ	گلہای تازہ	سنگ سفید	بچۂ چالاک	بینی بلند	چاہ ہای خشک
چاہ عمیق	خواجۂ نیک	روی نیک	شترہای مست	گیاہ سبز	بوزینۂ بدصورت
سزای سخت	گاو زرد	شتران مست	گربۂ سیاہ	تمنای خراب	پدر تو نیک

۱۲	بارہوان سبق

قاعدہ - ایک اسم کے ساتھ دوسرے اسم کو نسبت دینے کا نام اضافت ہے غرض اس نسبت کے لئے دو اسم درکار ہین۔ پہلے کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہین لازم ہے کہ علامتِ اضافت مضاف الیہ کے ساتھ رہے ہندی مین علامتِ اضافت کا۔ کے۔ کی۔ ہے اور فارسی مین کسرۂ ہمزہ اور حرفِ ی استعمال انکا صفت موصوف کی مثالون سے ظاہر ہوچکا

مضاف مضاف الیہ کی مثالین

کتابِ خدا	خدا کی کتاب	کتاب مضاف	خدا مضاف الیہ	کسرہ علامت اضافت
بچۂ شیر	شیر کا بچہ	بچہ مضاف	شیر مضاف الیہ	ہمزہ علامتِ اضافت
تمنائے مال	مال کی ارزو	تمنا مضاف	مال مضاف الیہ	حرفِ ے علامت اضافت

صفت موصوف اور مضاف مضاف الیہ کی مثالین -

خوئ بد	خوئ زن	تمنائے خراب	تمنائے مال	دلِ سیاہ	دلِ کافر	شترِ مست	برادرِ زید
سرِ سخت	سرائے خدا	روئے بد	روئے شکل	برگِ سبز	تحفۂ درویش	غنچۂ سرخ شاخ	درختِ انار
بلائے بزرگ	بلائے حوض	پنجۂ سخت	پنجۂ قضا	سنگِ سفید	دروازۂ مسجد	پردۂ سفید	دروازۂ باغ
راہِ نیک	راہِ بہشت	کوہِ بلند	کوہِ الوند	گربۂ سیاہ	پسرِ زید	دریچۂ بلند	باغِ نواب
		چارۂ خشک	زمینِ باغ	کتابِ آسان	چہل سبق مظہر علی		

استاد کی خدمتِ شریف مین التماس یہ ہے کہ صفت موصوف اور مضاف مضاف الیہ کا بیان کچھ تھوڑا سا نہین جو اس رسالہ دو ورق مین لکھا جاوے غرض اب غرض یہ ہے کہ لڑکون کے فہم کے موافق آپ اونکو سمجھا دیوین

اور بغیر سمجھے انکو آگے بڑھنے نہ دیوین -

تیرھوان سبق

قاعدہ - جب کسی کلمہ کے آخر مین دن یا تن رہے اور اس لفظ مین مصدری
معنی ہون تو اوسکو مصدر بولتے ہین کیونکہ اوس سے کئی طرح کے صیغے
نکلتے ہین

خوردن	کھانا	زدن	مارنا	شنیدن	سننا	داشتن	رکھنا	خشم راندن	غصہ کرنا
خفتن	سونا	کشتن	مار ڈالنا	نهادن	رکھنا	دادن	دینا	دشنام دادن	گالی دینا
گفتن	کہنا	راندن	ہانکنا	آوردن	لانا	دروغ گفتن	جھوٹ بولنا	بخشیدن	بخشنا
انگیختن	ابھارنا	کردن	کرنا	گذاردن	ادا کرنا	شر انگیختن	شر اٹھانا	آمدن	آنا

چودھوان سبق

خوردن و خفتن خوی حیوان است و دروغ گفتن و شر انگیختن کار شیطان زدن
و کشتن و خشم راندن عادت دون است و نیک کار کردن خوی فرشتگان
بسیار گفتن نشانِ احمق است کم گفتن به از بیهوده گفتن - انتظار کردن بدتر از موت
است کم گفتن و بسیار شنیدن کار حکیم است زر برای خرچ نه برای نهادن
ایمان بر خدا و رسول صلعم آوردن و نماز گزاردن و روزه ماه رمضان
داشتن و حج کردن و زکواة فرض است حسد بر کسی کردن نیکی بر باد دادن
است دشنام دادن عادت کمینگان است - پسر مونس پدر است بدترین

مردم مردم آزار است - سگ زرد برادرِ شغال است - سگ حضور بہ از برادر دور - وعدہ خلافی یکی از نشانہای منافقی است -

پندرھوان سبق

ضمایرِ منفصله		ضمایرِ متصله	
واحد	جمع	واحد	جمع
من میں	ما ہم	م میں	ایم ہم
تو تمہ	شما تم	ی تو	اید تم
او وہ	اوشان وے	و وہ	اند وے

فائدہ - لفظِ من ضمیرِ متکلم ہے - تو ضمیرِ حاضر اور وہ ضمیرِ غایب ضمیرِ منفصل کو لفظ کے ساتھہ ملاکر نہین لکھتے - اور متصلہ کو اُسکے آگے آتا ہے سو صیغے کے ساتھہ ملاکر لکھا کرتے ہین اگر کسی صیغے کے آخر مین حرفِ ہ رہے اور ضمیرِ متصلہ مین سے سواے واحدِ حاضر کے کوئی ضمیر اوس سے ملائی جاوے ضمیرِ متصلہ کا الف بحال رہیگا - اور صیغۂ واحدِ حاضر کے لئے جب حرفِ اخیر اُسکا ہ رہے تو ہمزہ ہی ضمیرِ متصلہ ہے - دیکھئے ماضی قریب کی گردان ۔

سولھوان سبق

مرا م مجھکو	مارا ہمکو	از من مجھ سے	از ما ہم سے

ترا ۔ ت تجھکو	شمارا تمکو		از تو تجھسے	از شما تمسے
اورا ۔ ش اسکو	اوشان را انکو		ازو اُس سے	از وشان ان سے

قاعدہ معلوم رکھین کہ۔ را۔ از۔ در۔ بران۔ لفظونکی معنی کبھی حرفِ ب مین پائے جاتے ہین جیسا۔ بخانہ، گھرمین۔ مرا۔ مجھکو۔ بخدا۔ خدا سے۔ بپائے خویش۔ اپنے پاون پر۔ جب اس قسم کے حرف بے کو لفظ سے جدا لکھنا چاہین تو اُسکے ساتھہ ایک حرف ہ لگانا ضرور ہے مثال اُسکی حرفِ م ن ت اور ش کی استاد سے معلوم کرسکتے ہین

۱۷ سترہوان سبق

قاعدہ۔ فعل مین تین زمانے ہوا کرتے ہین۔ ماضی۔ حال۔ مستقبل زمانۂ ماضی گذرے ہوے وقت کو کہتے۔ زمانۂ حال اب ہے سو وقت کو۔ اور زمانۂ مستقبل آیندہ ہوگا سو وقت کو۔

قاعدہ۔ واضح ہو کہ فارسی افعال مین تانیث اور تذکیر یکسان ہے جیسا آمدم آمدہ ام

قاعدہ۔ مصدر کا آخری حرف یعنے نون نکالکے ضمایر متصلہ بے الف لگاوین تو ماضی مطلق کی گردان بنتی ہے مثلاً

ماضیِ مطلق

جمع	واحد

ہے۔ جیسا - آمدم - میں آیا میں آئی -
آمدہ ام میں آیا ہوں میں آئی ہوں

فائدہ - یاد رکھنا چاہیے کہ واحد غائب کے صیغے میں ضمیر متصلہ نہیں آتی۔ اگر کوئی ضمیر متصلہ لیں تو اس کا ماقبل مفتوح ہو داخل ہو۔ یہ لفظ مضارع واحد غائب کی علامت ہے۔

آمدم میں آیا	آمدیم ہم آئے
آمدی تو آیا	آمدید تم آئے
آمد وہ آیا	آمدند وہ آئے

فائدہ - بجزو لفظ معلوم کہ سکتے ہیں صیغہ واحد غائب ماضی مطلق کے آخر میں ایک حرف الف (ہ) اور ضمیر متصلہ ساتھ الف کے لگا دیں تو ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے

ماضی قریب

واحد	جمع
آمدہ ام میں آیا ہوں	آمدہ ایم ہم آئے ہیں
آمدہ ای تو آیا ہے	آمدہ اید تم آئے ہو
آمدہ است وہ آیا ہے	آمدہ اند وہ آئے ہیں

فائدہ - مطلق کو کہتے ہیں - اور قریب نزدیک کو - اور بعید دور کو

فائدہ - ماضی قریب بنانے کے لیے صیغہ واحد غائب ماضی مطلق کے بعد حرف (ہ) اور لفظ (بود) زیادہ کر کے ضمیر متصلہ بغیر الف کے لگاتے ہیں -

ماضی بعید

واحد	جمع
آمدہ بودم میں آیا تھا	آمدہ بودیم ہم آئے تھے
آمدہ بودی تو آیا تھا	آمدہ بودید تم آئے تھے
آمدہ بود وہ آیا تھا	آمدہ بودند وہ آئے تھے

اٹھارواں سبق

افتادن	گرنا	گذشتن	گزرنا	انداختن	ڈالنا	برداشتن	اٹھانا
بودن	ہونا	نشستن	بیٹھنا	گردیدن	پھرنا	رفتن	جانا
پروان	پہنچنا	آموختن	سیکھنا	نوشتن	لکھنا	گریہ کردن	رونا
خواندن	پڑھنا	پریدن	اڑنا	اندوختن	جمع کرنا	پوشیدن	پہننا

تراشیدن	چھیلنا	شاشیدن	پیشاب کرنا	گشتن	پھرنا
جستن	ڈھونڈنا	بریدن	قطع کرنا	خواستن	چاہنا
گسستن	ٹوٹنا	گم کردن	کھونا	یافتن	پانا

اطلاع۔ حضرت کی خدمت شریف میں التماس یہ ہے۔ کہ لڑکوں سے تمت ماضی مطلق ماضی قریب اور بعید کے کل صیغے ہر ہر مصدر کے (۱۳) اور (۱۸) سبق میں مرقوم ہیں اپنے گوش مبارک سے سنیں اگر یاد نہ ہو تو سبق موقوف رکھیں آگے بڑھنے نہ دیں۔

انیسواں سبق

اس بات کا خیال رکھیں۔ خدا تعالی همه جا حاضر است۔ اول او بود۔ کسی نه بود۔ او همه جهان را پیدا کرد نیست بودم که او مارا در جهان آورد۔ او مارا از مهربانی ایمان داد۔ شکر احسان او است که او مارا دین محمدی صلی الله علیه وسلم۔ و قرآن داد۔ و راه حق آموخت دانستن احکام او برما فرض است۔ عاقلی پرسید۔ که نیکبخت کیست و بدبخت چیست۔ گفت آنکه خورد و کشت۔ و بدبخت آنکه مرد و هشت۔ رحم آوردن بر بندگان حق است بر نیکان آدمی است که خوی حیوانات نیاموخت چون او نیکی را بدشت شور است۔ پس بر همه راه رفتن مارا ضرور است چون سزای سخت سزاست خدا صاحب است پس ما بندگان را از او ترسیدن واجب است۔ چون بلا نسے بزرگ بلاسے فرض است۔ پس دور کردن او برما فرض است۔ اگرچه بسیار پسر زید را انگشت پر و بلاسے سنگین دست نه سبب که خراب کوشش است زد و زید بستر د۔ کتاب تو کجا افتاده بود۔ پدرم از مهربانگی این کتاب مرا انعام داد۔ من از هیچ یکی بسیار وقت هیچ نخوردم۔ تو در مدرسه سخت فتنه انگیختی از این سبب ترا استاد نه نشاند۔ این وقت کجا رفته بودی۔ خواب تو بخانه رسانیدم۔ پدرت من گفت که کجا بودی من ابتدا نه رسیدم۔ من بر دروازه تو نشسته بودم۔ از من هیچ کس چیزی نه پرسید۔

برخوردار بر است تو این سبق آسان نوشته ام

بیسواں سبق

آسایش	باید	حسرت	عفو	انجام	ایمان	الیس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خود
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ناگاه
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چند

اٹھائیسواں سبق

[illegible] - و [illegible] ت [illegible] [illegible] بزرگی [illegible]
رفته بودی - [illegible] نوشتم [illegible] اندرون
[illegible] - صاحب [illegible]
و دیگر اطفال [illegible] مشغول [illegible]
بسر و چشم قبول کردم [illegible] رفته بود [illegible]
[illegible] - لیکن [illegible]
[illegible] - [illegible] کردند [illegible] - [illegible]
[illegible] و حسرت [illegible] - [illegible] نداشت [illegible]
[illegible] رفت - چون [illegible] گرم شد - [illegible]
[illegible] گفت - [illegible] است [illegible] -
[illegible] بزرگ یافت - دوستی برای تهنیت [illegible] گردید
و گفت من دوست قدیم توام برای [illegible]
[illegible] رفت - و سوال کرد [illegible] خانه - [illegible]
[illegible] سوال کردم - [illegible] - که چنین جواب یافتم -

انتیسواں سبق

ف: ماضی مطلق واحد غائب لفظ می پہلے لگاویں تو ماضی ناتمام ہوتی ہے

ماضی ناقص یا استمراری

جمع		واحد	
[illegible]	می رفتیم	[illegible]	می رفتم
[illegible]	می رفتید	[illegible]	می رفتی
[illegible]	می رفتند	[illegible]	می رفت

ف: ماضی شکی بنانا ہو تو مذکورہ صیغے کے بعد حرف واو اور لفظ باشد
ف: ... صیغہ ... الف زیادہ کیا جائے مثلاً

[illegible]	گفته باشیم	[illegible]	گفته باشم
[illegible]	گفته باشید	[illegible]	گفته باشی
[illegible]	گفته باشند	[illegible]	گفته باشد

ف: لفظ خواہ ... صیغہ ... اگر ... فعل مستقبل ...
ف: لفظ ... صیغہ واحد غائب زیادہ کریں تو مستقبل ہوتا

[illegible]	خواهیم نوشت	[illegible]	خواهم نوشت
[illegible]	خواهید نوشت	[illegible]	خواهی نوشت
[illegible]	خواهند نوشت	[illegible]	خواهد نوشت

تیئسواں سبق

[illegible]	خوش نمودن	[illegible]	احتراز کردن
[illegible]	در لطف آوردن	[illegible]	استراق سمع کردن
[illegible]	دویدن	[illegible]	آفریدن
[illegible]	روان شدن	[illegible]	اکتفا کردن
[illegible]	سبقت نمودن	[illegible]	اہتمام نمودن
[illegible]	ستودن	[illegible]	آسان کردن
[illegible]	فہم کردن	[illegible]	برآمدن
[illegible]	قطع کردن	[illegible]	برآوردن
[illegible]	کار دیدن	[illegible]	برگشتن
[illegible]	محاکات کردن	[illegible]	بکار بردن
[illegible]	تکرار کردن	[illegible]	پسندیدن
[illegible]	مشارکت دادن	[illegible]	تجنب کردن
[illegible]	نمودن	[illegible]	توانستن
[illegible]	رسیدن	[illegible]	افگندن
[illegible]	ورزیدن	[illegible]	خندیدن
[illegible]	واگذاشتن	[illegible]	خوابیدن

چوبیسواں سبق

برخورداران از صحبت جاہلاں احتراز بہتر است — و از چنین کسان تقریر کردن و سخن گفتن مناسب نیست — دوستان کہ نیکاں کار دیدہ باید بود — با دوستان مشارکت کردن روا نیست — در وقت مصیبت صبر باید کرد — در کار نیک جہد کردن و محنت و سعی

بکار بُردن مرور الازام است - در همه حال مزاح کردن منع است - احوال بیماری از حکیم پوشیده
داشتن حمق است - تو سخن من بسخن خود قطع کردی آخر خجل گردی - او در مجلس ما بغیر اجازت ملاقات کرد -
از بی سبب سزای خود یافت - فردا روز جمعه است - همه برای گرفتن بلبلان به آن باغ خواهیم رفت
اگر بغیر اجازت آن پیر مرد در باغ او خواهید رفت - او شما را پیش استاد خواهد برد - بنده لباده خود را
بر شاخ این درخت نهاده بود - او سخن من فهم کردن نتوانست - برادر تو از بهر من شاخی تراشیده لیکن
این زن او منع کرد - **حکایت** - شخصی از فلاطون پرسید که سالهای بسیار در جهاز بودی - و سفر دریا کردی
در دریا چه عجائب دیدی - گفت عجب همان بود که از دریا بکنار رسیدم **حکایت** - شخصی دستار
درویش گرفت و گریخت - درویش بگورستان رفت و نشست - مردمان او را گفتند که آن شخص دستار
ترا بطرف باغ برد - تو در گورستان چرا نشسته - درویش گفت - او نیز آخر در اینجا خواهد آمد از سبب اینجا نشسته ام

	پچیسواں سبق	۲۵

زسفر ناخوشیم - اس فقرے میں گیارہ حرف ہیں علامت مصدر سے آگے کوئی حرف مذکور حرفوں میں سے
خواہ مخواہ رہا کرتا ہے - پس علامت مصدر کو دُور کر کے اس حرف نکال دینے یا بدلانے حرف زیادہ کرنے سے
امر بنتا ہے - چنانچہ ا - ز - رہے - تو علامت مصدر کو نکال کے حرف **ن** - زیادہ کیا چاہئے -
زدن - زن - ۲ - **س** - رہے تو اس مصدر سے امر بنانے کی کئی طور ہیں - پہلا اس حرف کو -
نکال دیتے ہیں - جیسا - **زیستن - زی - گریستن - گری** - وغیرہ - **دوسرا** اس حرف سین کو
حرف ی سے بدلاتے ہیں - مثلاً - **آراستن - آرای - پیراستن - پیرای** - وغیرہ -
تیسرا اس کو حرف (ہ) سے تبدیل کرتے ہیں چنانچہ - **خواستن - خواہ - کاستن - کاہ**
جستن - جہ - **چوتھا** - سین مذکور کو حرف و - اور ی سے بدلتے ہیں جیسا کہ - **جستن - جو**
شستن - شوے - **پانچواں** - اسکو حرف ن سے بدلاتے ہیں - مثلاً - **شکستن - شکن** وغیرہ

	چھبیسواں سبق	۲۶

۳ - اگر حرف - ف - علامت مصدر کے آگے رہے تو اس مصدر سے امر بنانے کے تین طور ہیں پہلا

اس کو حرف ب سے بدلاتے ہیں جیسا شتافتن شتاب ۔ یافتن ۔ یاب ۔ کوفتن
کوب دوسرا ۔ اس کو و سے بدلا یا کرتے ہیں مثلاً شنفتن ۔ شنو ۔ رفتن ۔ رو ۔
تیسرا ۔ اس حرف کو قائم رکھتے ہیں اور فقط علامت مصدر کو گرا دیتے ہیں جیسا ۔ بافتن ۔
باف ۔ ۴ ۔ اگر حرف (ر) رہے تو فقط علامت مصدر کو گرا دینے سے اسکا امر بنتا ہے ۔ مثلاً ۔
افزودن ۔ افزا ۔ انشمردن ۔ انشمر ۔ ۵ ۔ اگر حرف (ن) رہے تو بیستور علامت مصدر کو ۔
نکال دینے سے اسکا امر حال ہوتا ہے جیسا ۔ نشاندن ۔ نشان ۔ (۶) اگر حرف (ا) رہے
تو اسکو بھی دور کر دینے سے امر بنتا ہے ۔ چنانچہ ۔ ایستادن ۔ ایست ۔ وغیرہ ۔

	ستائیسواں سبق	۲۷

۷ ۔ اگر حرف خ ۔ رہے تو امر بنانے کے لئے اس کو حرف ز سے بدلایا چاہیئے ۔ جیسا ۔ انداختن
انداز ۔ افروختن ۔ افروز ۔ گریختن گریز ۔ ۸ اگر حرف (ہ) رہے تو اس کو ا ۔ ی ۔ سے بدلایا چاہیئے
کشودن ۔ کشای ۔ بخشودن بخشای ۔ ۹ ۔ اگر حرف ش ۔ ہے تو اس کو (ر) سے
بدلایا کرتے ہیں جیسا ۔ نگاشتن ۔ نگار ۔ ۱۰ ۔ اگر حرف ی ۔ رہے تو علامت مصدر سمیت
اس کو نکال دیا چاہیئے ۔ مثلاً ۔ بافتن ۔ باف ۔ خزیدن ۔ خز ۔ شگفیدن ۔ شگاف ۔ ۱۱ ۔
اگر حرف (م) رہے تو ی ۔ سے تبدیل کرتے ہیں ۔ جیسا ۔ آمدن ۔ آی ۔ اطلاع مخفی نہ ہے
کہ یہ قاعدے جو لکھے گئے ہیں سو اکثر برابر ہیں ۔ تمام مصادر قیاسی کہلاتے ہیں ۔ ان کے سوا اور کئی
ایک مصادر ہیں ۔ جو غیر قیاسی یا مقتضب ہیں جس سے امر وغیرہ ان قاعدوں کے موافق نہیں
بن سکتا ۔ امید کہ آپ استاد دریافت کریں کہ ضروریات سے ہے ۔ اگر ان باتوں کو مفصل معلوم
کرنا چاہتے ہو تو صرف حسن میں یا شرح المصادر دیکھئے ۔

	اٹھائیسواں سبق	(۲۸)

ف مرست ۔ ۔ ۔ اگلا یا پایا تاتے مشعوفی میں دخل نہیں رکھتا ۔ چنانچہ (اجود) بجود ۔
بجوی وغیرہ اس کو یائے زاید کہتے ہیں یائے زاید صیغہ امر کے سوا اور صیغوں کے ساتھ آیا کرتا ہے ۔

ف - بائے زاید جب کسی ایسے صیغے کے ساتھ الحاق کریں - کہ ہر حرف جسکا ضمہ [illegible] - تو اسکو بھی ضمہ دیا جاتا ہے - جیسا گفت بگفت - گو بگو - وغیرہ اس حرف پر ضمہ ہو تو بائے زائد مکسور پڑھا کرتے ہیں جیسے رفت برفت - رو برو - وغیرہ ق - اگر صیغہ امر پر حرف میم مفتوح بڑھا دیں تو نہی بنتا ہے - جیسا مرو مخور - وغیرہ - اس میم کو میم نہی کہتے ہیں - ف - جب کسی صیغہ کا حرف اول الف ممدودہ ہو اور اسپر بائے زاید یا میم نہی لگا دیں - تو ایک الف اس صیغہ [illegible] سے بدل دیا جاتا ہے - مثلاً - آموز - بیاموز - میاموز - وغیرہ ف - الف ممدودہ [illegible] ق - اگر صیغہ امر کے آگے لفظ (می) داخل کریں تو امر دوامی حاصل ہوتا ہے - [illegible] کہ جس میں ہمیشگی کی معنی ہے - چنانچہ - میرو - میخور - میگوئی - وغیرہ ق - امر کے آخری حرف پر فتح کی حرکت دے کے ضمائر متصلہ لگا دیں - تو مضارع کے صیغے بنتے ہیں - صیغہ [illegible]

جس میں حال و استقبال	## فعل مضارع	دونوں کی معنی رہے

واحد		جمع		واحد		جمع	
روم	[illegible]	رویم	[illegible]	گویم	[illegible]	گوئیم	[illegible]
روی	[illegible]	روید	[illegible]	گوئی	[illegible]	گوئید	[illegible]
رود	[illegible]	روند	[illegible]	گوید	[illegible]	گویند	[illegible]

خورم - خوری - خورد - خوریم - خورید - خورند - آیم - آئی - آید - آئیم - آئید - آیند - ترسم - ترسی - ترسد - ترسیم - ترسید - ترسند - آورم - آوری - آورد - آوریم - آورید - آورند - نہم - نہی - نہد - نہیم - نہید - نہند - انگیزم - انگیزی - انگیزد - انگیزیم - انگیزید - انگیزند

اٹھائیسواں سبق

اگر مضارع کے صیغہ پر لفظ می - لگا دیں تو فعل حال بنتا ہے

میدارم - میداری - میدارد - میداریم - میدارید - میدارند - می اندازم - می اندازی - می اندازد

فعل حال

واحد	جمع	واحد	جمع
میگویم	میگوئیم	میکنم	میکنیم
میگوئی	میگوئید	میکنی	میکنید
میگوید	میگویند	میکند	میکنند

می اندازیم - می اندازید - می اندازند - میدہی - میدہد - میدہیم - میدہید - میدہند - میفہم - می فہمی - می فہمد - می فہمیم - می فہمید - می فہمند - میخورم - میخوری - می خورد - می خوریم - می خورید - می خورند +

حکایت - شخصی ہر روز شش نان میخرید - روزے دوستے پرسید کہ شش نان را ہر روز چہ می کنی گفت - نانی را نگاہ میدارم و یک نان را می اندازم و دو نان را واپس میکنم و دو نان را قرض میدہم - آن دوست گفت سخن ترا ہیچ نمی فہمم صاف بگو - گفت یک نان را کہ میدارم می خورم و نانے کہ می اندازم با دو زن را میدہم - و دو نان کہ واپس میکنم مادر و پدر را میدہم و دو نان را کہ قرض میدہم پسران خورد را میدہم ٭

تیسواں سبق

قاعدہ - اگر کسے امر کے بعد لفظ ندہ لگاویں تو اسم فاعل بنتا ہے - چنانچہ نویس نویسندہ ق اگر مصدر کا آخری حرف نکال کے حرف ہ بڑھاویں تو اسم مفعول ہوتا ہے - مثلاً نوشت - نوشتہ - ق - اگر امر واحد حاضر کے ما بعد لفظ ان زیادہ کریں تو اسم حالیہ ہوتا ہے جیسا خواہ خواہان **تنبیہ** - استاد صاحب کی خدمت شریف میں التماس ہے کہ آج ہی لڑکوں کو اطلاع کردیویں کہ کل امتحان ہوگا یعنے ۱۳ - ۱۸ - ۲۳ سبق میں جو ہیں سو مصادر کی گردان وغیرہ بہ ترتیب پوچھی جاویگی -

اکتیسواں سبق

اسم کسکو کہتے ہیں - فعل کیا ہے - ماضی کیا معنی - فعل کتنے قسم ہے اور ان کے بنانے کے طور کیا کیا ہیں - امر کس کو کہتے ہیں - نہی کیا ہے - اور اس کو بنانے کا طور کیا ہے - ضمائر متصل کس کو کہتے ہیں صیغہ واحد غایب و مضارع میں ضمیر متصل کیا ہے - امر بنانے کے کتنے طور ہیں - وہ حرف کونسے ہیں -

جو علامت مصدر کے آگے آتے ہیں۔ اگر فلاں حرف آوے تو اس مصدر سے امر کیونکر بناتے ہیں اور فلاں آوے تو کسطرح امر سے مضارع کیونکر بناتے ہیں۔ فلاں مصدر کے ماضی فلاں ماضی تعریف کہو فلاں تعریف میں ضمیر متصل کا الف گر جانیکا سبب کیا۔ فلاں مصدر کی تعریف کہو فلاں مصدر سے امر دوامی بناؤ۔ اسکو امر دوامی بناؤ۔ اسکو امر دوامی کہنے کا کیا سبب ہے۔ مصدر متعدی کیا ہے۔ فلاں مصدر کے صیغہ اسم فاعل اسم مفعول کسکو کہتے ہیں۔ اسکو بنانے کا طور کیا ہے۔ فلاں فلاں کونسے صیغے ہیں۔ فلاں اسم کی جمع کہو فلاں اسم کی جمع کہو فلاں فلاں علامت جمع کا استعمال بیان کرو۔ فلاں لفظ کا کیا معنی فلاں صیغے کی بندی اس لفظ کو تا بھی میں کیا سکتے ہیں۔ فلاں صیغہ پر حرف ست جو ہے سو معنی کیا رکھتا ہے۔ فلاں صیغے کے آخر میں حرف ست جو آیا ہے۔ سو کیا معنی پر آیا ہے۔ اسم بید کیا ہے اضافت کسکو کہتے ہیں۔ ورسے۔ اسم صفت کے اوزان کے بنانیکا طور بیان کرو۔ صفت موصوف کے چند مثالیں لو۔ مضاف مضاف الیہ کی مثال ہے۔ اسم غیر ذی روح کی جمع کسطرح بناتے ہیں۔ اس کا خلاف بھی درست کر۔

پرسیدن

پرسیدن	می پرسید	بپرس	پرسنده
پرسیده است	پرسیده باشد	مپرس	پرسیده
پرسیده بود	خواهد پرسید	بپرسد	پرسان

بتیسواں سبق

شخصے گلۂ گوسفند داشت روزے گوسفندان او گم شد بعد ازان تلاش کرد بصحرا رفت شخصی را دید پرسید ... است ... او را بار مود پرسید که گوسفندان من درین صحرا گم شده اند از اتفاق اے دیده باشی ... است که گم کرده است گفت ... است ... که سراغ گوسفندان ... پرسش گفته اورا ... خود ... گوسفندان ... ام گوسفند ... آن روز ... در ... بازگشت و گوسفندان ... از ... آورده گفت این بنده ... ساعتی ... دیگر ... تا که سوارے در رسید ... گرفته ... بیان

گردنه ادهم کربود دست لد دعوای اسپ میکند جواب داد ای یاران شما دعوای ناحق میکنند۔ این اسپ بچۂ مادیان من است۔ چندین شاید دارم همان اسپ۔ اگذارید که راه خود بگیرم و آن مرد و کس همان اسپ او گرفته تحقیق شود بیان میخوردند [illegible] شاید دیگر [illegible] که ای ظالمان از خدا بترسید که این بچۂ مادیان من است آخرالامر بسیار مگر یکجا شده نزد قاضی شو [illegible] ند مدعی از این معامله زن قاضی از شوهر خود خفه بود [illegible] بچگانه پدر خود رفته بود هرگاه این شخص نزد قاضی رسید قاضی [illegible] رسید۔ چه میگوئید هر یک کس شروع بیان حال خود نمودند قاضی دانست که یک وکیل دوست [illegible] از طرف زن [illegible] صلح آمده اند قاضی جواب داد شما از طرف او وکیل و شاهد شده آمده اید اگر او الحال تنها [illegible] پوشیده با من [illegible] طلاق داده ام هرگز قبول نخواهم کرد ٭

تینتیسواں سبق

مال دلاء صبح سیاہ انبار [illegible] سم پشم سیاب [illegible] پیہ [illegible]

معلوم توجہ نسبۃ خجالت آنکہ بسیاری [illegible] اطلاع لقب جستجو [illegible]

عداوت مراسم نہادہ خواجہ خوانان برابر مہمان گلستان ٭

چونتیسواں سبق

آداب	[illegible]	تعریض	[illegible]	استعدادی	[illegible]	مستقیم	[illegible]	اشاع	[illegible]	جد	[illegible]
صحبت	[illegible]	مخاطبہ	[illegible]	اشباع	[illegible]	حدیث	[illegible]	عوام	[illegible]	مزاج	[illegible]
افعال	[illegible]	حرکات	[illegible]	فاحش	[illegible]	مضطر	[illegible]	الحاج	[illegible]	خصم	[illegible]
فاحش	[illegible]	مناظرہ	[illegible]	آگاہ	[illegible]	ولدین	[illegible]	قاعدہ	[illegible]	موش	[illegible]
اہل مجلس	[illegible]	دیگر	[illegible]	قبیح	[illegible]	مہتر	[illegible]	ایجاز	[illegible]	رجحان	[illegible]
قلق	[illegible]	تملق	[illegible]	ایشان	[illegible]	سبیل	[illegible]	کارہ	[illegible]	تمامی	[illegible]
ابطالت	[illegible]	سخن	[illegible]	کودک	[illegible]	واضح	[illegible]	اقوال	[illegible]	خاتمہ	[illegible]
مکرر	[illegible]	خوب	[illegible]	بیشتر	[illegible]	سفیہ	[illegible]	والا	[illegible]	ناتوان	[illegible]
شتم		لطیف	[illegible]	بادہ	[illegible]	وولو	[illegible]	خواہش	[illegible]	موضع	[illegible]

[illegible]

پینتیسواں سبق

بیدار باش استراق سمع مکن و وقت مناظره مصاف نگهدار دوست همه کس باش و زود خشم مباش سخن با نیک یا بگیر بگو - سخنهای بے معنی آوردن نشان احمقی است از دشنام دادن تجنب کن رفیق عوام مباش اما با همه کس مهربان باش - با حکما دوست باش حکیم کسی بود که فکر و قول و فعل تماوی و برابر بود - مکافات کن بہ نیکی و اعدگذر از بدی متعدد کن - و فهم دار و در هیچ وقت سستی و غفلت مکن شقاوت در این بطالت است حکمت دوست باش سخن حکما از گوش جان بشنو - خواهش و وا و دنیا از دل خود دور کن آداب ستوده یاد گیر - و در هیچ کار پیش از وقت انکار شو - چون بکار مشغول باشی از روی فهم و دانائی در آن مشغول باش و توانگری و تکبر مکن با دوست سلوک چنان کن که با کم محتاج نشوی - با دشمن چنان پیش آی که در حکومت و ظفر ترا باشد با هیچ کس مجاهدت مکن متواضع با همه کس نیکو کار باش - از هیچ کس هراس مکن و تسبیح وافر مکن - بلکه از مزاج کاره باش - از غنیمت و تمامی بزرگ و برتر حذر باش - جهد کن تا نام نیک پیدا کن - نیکی کن اقوال و افعال خود را درست دار و از بدی بگذر - با سفیهان نشستی مکن آداب اهل مجلس نگهدار - استماع سخن های خراب بنیاد خرابی حالت است در اثنا سخن بی سبب خنده مکن بر سبیل کنایه اگر سخن بگوئی - و در هر کار خوض کن و تامل کن آنگاه بعمل بیار الفاظ نامستعمل و نامربوط در گفتگو بکار مبر - سخن موحش بر زبان میار - و در همه حال خلق مدار و از همه چیز بهتر و هر کار دیگران و مرام زمانیان و مال مضطر باش - و در کار بیگانگان بے اجازت مداخلت مکن سعی کن تا گفتگوے تو واضح بود - زین سبب نطق از دیگر حیوانات - شرف یافت - تو زبان خود را از شتم یاوه گوئی و هرزه گوئی دوست مدار ؛

چھتیسواں سبق

۳۶

لیک لیکن الا - و لے سوای مگر جز غیر بجز از بلا - بی نہیں الا - یا - و - یا	[illegible]	نہ - نا - نے بنت اگر مگر چون چو ورانکہ چو بیچو	[illegible]	پس اگر چرا هان یعنی شاید گویا کدام کی کیست	[illegible]	چه چیست چگونه چرا بلی آری هم نیز ای یا البته - هرگز	[illegible]	هر - هرکه - هرکس کاشکی - کاش این - آن با بر - تا زنهار در - اندر	[illegible]

را -

در - اندر

ستائیسواں سبق

هر که کلمهٔ کفر نداند که کلمهٔ کفر است کافر شود۔

هر که اقوال پیغمبران را سبک دارد کافر گردد۔ هر که قصد کند بکفر یا دیگری را فرماید که کافر شو کافر شود اگر کسی گفت که خدای بر تو ستم کند چنانکه تو بر من کردی کافر شود۔ نعوذ بالله منها۔ اگر کسی گفت که هر که حرام را حلال داند یا حلال را حرام پندارد کافر شود و هر که دشمن دارد علمای شریعت را خوف است۔ اگر کسی خیرات از مال حرام کند و ثواب از حق تعالیٰ توقع دارد کافر شود۔ اگر کسی سوال کند از دیگری که تو غیب میدانی و او جواب داد آری پس او کافر شود۔ اگر کسی کلمات کفر گوید و دیگری بخندد پس خنده کننده هم کافر گردد۔ اگر کسی بغض یا از صحابهٔ کرام و اہل بیت عظام دارد کافر شود

اٹھائیسواں سبق

مو	[illegible]	پیشانی	[illegible]	استخوان	[illegible]	تارک	[illegible]	بازو	[illegible]	ده	۱۰
پوست	[illegible]	ابرو	[illegible]	آرنج	[illegible]	شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یازده	۱۱
انگشت	[illegible]	مردم چشم	[illegible]	دست	[illegible]	یکشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوازده	۱۲
انگشت	[illegible]	رخساره	[illegible]	انگشت شہادت	[illegible]	دوشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیزده	۱۳
[illegible]	[illegible]	دندان	[illegible]	شکم	[illegible]	سه شنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چهارده	۱۴
لب	[illegible]	روده	[illegible]	زنخدان	[illegible]	چهارشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پانزده	۱۵
ناف	[illegible]	نرم گوشت	[illegible]	زنخ		پنجشنبه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شانزده	۱۶
بروت	[illegible]	زانو	[illegible]	ریش	[illegible]	جمعه آدینه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	هفده	۱۷
ساق	[illegible]	دوش		پا	[illegible]	یک	۱	[illegible]	[illegible]	هجده	۱۸
سینه	[illegible]	ناخن	[illegible]			دو	۲			نوزده	۱۹
						سه	۳			بیست	۲۰

چهار ۴ پنج ۵ شش ۶ هفت ۷ هشت ۸ نه ۹

اکتالیسواں سبق

یاد فرمائے دور افتادگان سلامت ۔ پس از سلام مسنون مرفوع رائے آنکہ ۔ بندہ بخیر و صحت و عافیت آن صاحب ہمیشہ از درگاہ الٰہی خواہان ۔ بعد مدت عنایت نامہ والا ورود فرمودہ سرفرازی بخشید ۔ حسب الفرمایش آن مہربان در عرصہ دو سہ روز انشاء اللہ تعالیٰ نسخہ مجمل سبق منظور علی روانہ خدمت خواہد شود زیادہ والسلام غریب پرور سلامت ۔

مسمی عبد اللہ از راہ شرارت بلسر دلو خواہر العبد بخشت مرا بچہ و گلگ سنزد باکہ جسم او ورم شود ۔ بنا بران مستغیث شدہ ام امید کہ بداد خواہ برسم ۔ تبک ....

باسم عبد اللہ ۔

عبد الرحمن بمحکمہ حاضر شدہ استغاثہ جبری از و بر مشار الیہ رفتہ است ۔ باید کہ بمجرد دریافت مضمون دستک ہذا تو در ابدار القضا رسانیدہ جواب گوید ۔ تا فیصلہ مطابق شریعت عمل آید ۔ تحریر فی التاریخ نوزدہم جمادی الاول سنہ ۱۲ ہجری

منشی کشن داس بن شیو داس ساکن کلکتہ ۔

در باب معاملہ ہزار روپیہ سکہ رایج الوقت بابت قیمت پارچہ مختلف الجنس کہ بمن مسمی کشن چند از این اودی چند رام چند از ان کشمیری مال سودا گر است کفیل مال الکوار کشور چون مسطور شدم کہ ہر گاہ کشمیری مال مذکور مال مکفول نخرید تن کفیل نسبت نماید ۔ آن مالکشمیری مال کفرای کہ تسلیم نمایم ضمانا صحیحۃ جائز ۔ بنا بران این کلمات نامہ نوشتہ دادم کہ ثانی الحال سند باشد ۔

العبد فلان   کتب فی التاریخ نوزدہم شہر شعبان المعظم سنہ ۱۲ ہجری

منکہ کرام علی زمیندار موضع محمد پور پرگنہ سلطان پور ام ۔ نوشتہ میدہم برای فی مبلغ ۔۔۔۔ روپیہ رایج الوقت کہ نصف آن یکصد روپیہ میشود بطور تقاوی و برائے متعدد نشسته ۱۲۹۱ نہ ہزار وانعہ در نواب ناظم خان بہادر و بچ لال حیدر علی خزانچی قرض گرفتہ در تحت تصرف خود آوردم ۔ و اقرار میکنم کہ سلغ مذکور در عرصہ ماہ بلا عذر و حیلہ ادا خواہم نمود ۔ بنا بران این چند کلمہ بطور تمسک تقاوی نوشتہ دادہ شد تا وقت حجت باشد فقط ۔ تحریر فی التاریخ نوزدہم شعبان المعظم سنہ ۱۲ ہجری ۔ مقام محمد پور ۔

بفضلہ تعالیٰ الشانہ

شنیدم که روز شنبه سیزدهم شهر حال است تقریب عقیقهٔ نور چشمی خیر خواه تقرر یافته توقع که بعد نماز مغرب تشریف شریف تا غریب خانه ارزانی داشته به تناول طعام مخلص را ممنون خواهند فرمود زیاده کرم باد

چالیسون سبق

آداب سخن گفتن باید که بسیار نگوید و سخن دیگرے بسخن خود قطع نکند و هر که حکایتے و روایتے کند و او بدان واقف باشد وقوف خود بران اظهار نکند تا آنکس آن سخن باتمام رساند و چیزیرا که از غیر او پرسند جواب نگوید۔ و اگر سوال از جمعے کنند که او داخل آن جماعتے بود بر ایشان سبقت ننماید۔ و اگر کسی بجواب مشغول شود و او بر بهتر ازان جواب قادر بود صبر کند تا آن سخن تمام شود پس جواب خود بگوید بر وجهیکه در متقدم طعن نکند و در محاوراتیکه بحضور او میان دو کس رود خوض ننماید۔ و اگر از وی پوشیده دارند استراق سمع نکند و تا او را با خود در آن مشارکت ندهند مداخلت نکند۔ و با مهتران سخن بکنایه گوید۔ و آواز نه بلند دارد و نه آهسته بلکه اعتدال نگاهدارد و اگر در سخن او معنی غامض افتد در بیان آن جهد کند و الا شرط ایجاز نگاه دارد۔ از الفاظ غریب و کنایات نامستعمل بکار ندارد و سخن کسی را تا تمام نشود بجواب مشغول نگردد۔ آنچه خواهد گفت تا در خاطر مقرر نگرداند در نطق نیارد و سخن مکرر نکند مگر که بدان محتاج شود و قلق و ضجرت ننماید و فحش و شتم بر زبان نگیرد۔ و اگر بعبارت از چیزے فاحش مضطر گردد بر سبیل تعریض کنایه کند۔ از مزاح منکر کند و در هر مجلس سخن مناسب آن مجلس گوید۔ و در اثنای سخن بدست و چشم و ابرو اشاره نکند مگر که حدیثے اقتضای اشارتے لطیف کند آنگاه آن را بر وجه پسندیده ادا نماید۔ و در راستی و درستی با اهل مجلس خلاف و لجاج نورزد خاصّه با مهتران و سفیهان و کسی که لجاج را بعد ازو دریابد لجاج نکند و اگر در مناظره و محاوره طرف خصم را رجحان باید انصاف دهد.... و از مشابهت بعوام و کودکان و زنان و دیوانگان و مستان تا توان احتراز کند و سخن باریک با کسی که فهم نکند نگوید۔ و لطف در محاوره نگاه دارد و حرکات و احوال و اقوال هیچکس را بقبیح حکایات نکند۔ و سخن مناسب مراتب نگوید۔ و چون در پیش مهتری رود ابتدا بسخن کند که بدان مستعد دارند۔ از غیبت و نمامی و بهتان و دروغ گفتن مجتنب کند۔ چنانکه به هیچ حال بدان اقدام ننماید و با اهل آن مخالطت نکند و استماع آن را منکر باشد و باید که شنیدن او از گفتن بیشتر بود۔ از حکیمے پرسیدند که چرا استماع تو از نطق زیاده است گفت زیرا که مرا دو گوش داده‌اند و یک زبان یعنی که چندان که می‌گوئی می‌شنو دو چندان۔

رباعیات بطور پند۔

رباعی

نسخہ ہر عیب سے یہ پاک ہوا اللہ کرے
تا ابد اور بھی خُنک ہو اللہ کرے
صدقہ اس پنجتن پاک کے شعرا
پڑھ کے شاد اس نسخہ کو چالاک ہوا اللہ کرے

رباعی

اوقات عزیز کو گنوایا کیا ہے
سستی کو کر دُور بھگانا کیا ہے
کچھ فضل و کمال جلد سیکھو بابا
تم جانتے ہو طور زمانہ کیا ہے +

رباعی

مت تحصیل ہنسی میں وقت کھو دو بابا
معنی کو اپنے بیچ رو دو بابا
جاہل جہان میں خوار کیتے گئے ہیں
دنیا کو تو آنکھ اٹھا کے دیکھو بابا +

رباعی

یہی تحریر تو ہوا کرتے ہیں یاقوت آہ
یہی خورشید کے مقبول نظر کر ہو جائیں
قابل دید نہ تحریر کی تالیف کیوں
حضرت دید کے مقبول نظر ہو جائیں

تمت